بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان کے حکمرانوں نے آئی ایم ایف (IMF) کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں

تاکہ ہمارے وسائل سے استعماری منصوبوں، کمپنیوں اور قرضے دینے والوں کے مفادات کو پورا کیا جائے

11 جون 2019 کو وزیر مملکت برائے محصولات حماد اظہر نے پی ٹی آئی حکومت کا قومی بجٹ پیش کیا جو عوام پر بجلی بن کر گرا۔ ایک ایسے وقت میں جب لین دین اور پیداوار پر بھاری ٹیکسوں کی وجہ سے پہلے ہی معیشت کا گلہ گھٹ چکا ہے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) گذشتہ مالی سال 19-2018 میں 4150 ارب روپے محصولات کا نظرثانی شدہ ہدف بمشکل پورا کرسکا ہے، ایف بی آر کو اس مالی سال 5555 ارب روپے ٹیکس کا تاریخی ہدف حاصل کرنے کے لیے عوام کے پیچھے لگا دیا گیا ہے، جو پچھلے مالی سال کے محصولات کے ہدف سے 33 فیصد زائد ہے۔ آئی ایم ایف (IMF) سے 6 ارب ڈالر قرض کی پہلی قسط (تقریباً 900 ارب روپے) کے حصول کے لیے حکمرانوں نے ٹیکسوں کی سطح میں کمر توڑ اضافہ کردیا ہے جبکہ جنرل سیلز ٹیکس (GST) اور انکم ٹیکس جیسے ظالمانہ سرمایہ دارانہ ٹیکس یہ دیکھ کر نہیں لگائے جاتے کہ ٹیکس ادا کرنے والے پر ذمہ داریوں کا بوجھ کتنا ہے اور وہ کس قدر مالی مشکلات سے دوچار ہے۔

بے رحم حکمرانوں نے اُن لوگوں پر بھی ٹیکس عائد کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کی جن پر زکوۃ تک عائد نہیں ہوتی بلکہ جو زکوۃ لینے کے حقدار ہیں۔ علاوہ ازیں یہ حکمران اِن کمر توڑ ٹیکسوں کو اس طرح پیش کرتے ہیں جیسے یہ ظالمانہ ٹیکس ادا کرنا ایک فریضہ اور فخر وثواب کا کام ہے۔ حکمران غریب اور مشکلات میں مبتلا لوگوں پر ٹیکسوں کا بوجھ ڈال رہے ہیں جبکہ ہمارے عظیم دین اسلام میں محصولات ان لوگوں سے وصول کیے جاتے ہیں جو معاشی طور پر آسودہ ہوں جیسا کہ زکوٰۃ اُن لوگوں سے وصول کی جاتی ہے جن کے پاس نصاب سے زیادہ سونا چاندی، کرنسی، مالِ تجارت یا مویشی ہوں، یا خراج اُن لوگوں سے لیا جاتا ہے جو زرعی زمین کے مالک ہوں۔ یہ حکمران لوگوں سے ظالمانہ ٹیکس اکٹھے کرتے ہیں جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ (یعنی شرع) کی اجازت کے بغیر مسلمانوں کی دولت میں سے کچھ بھی لینا گناہ ہے، اور اس جرم کا ارتکاب کرنے والا اپنے اوپر اللہ کی سزا کو واجب کرلیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ** "ایک مسلمان کی سب چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں اس کا خون، اس کا مال، اور عزت و آبرو" (مسلم)۔

حکمران ریاستِ مدینہ بنانے کے جھوٹے دعوے کررہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ سرمایہ دارانہ ٹیکسوں کے حصول کے لیے لوگوں کا خون نچوڑ رہے ہیں جبکہ ہمارے دین کا نفاذ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بھاری صنعتوں، توانائی اور معدنیات کے شعبوں کے ذریعے ریاست کے بیت المال کے پاس خاطر خواہ محاصل جمع ہوں۔ خلافت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ معیشت کے اُن شعبوں میں جہاں بھاری سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے، جیسا کہ بھاری صنعتیں، ٹرانسپورٹ، تعمیرات اور ٹیلی کمیونی کیشن وغیرہ، ان شعبوں میں ریاست حاوی ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی سنت عنان، ابدان اور مضاربہ کمپنیوں کی طرف رہنمائی کرتی ہے جن کی وجہ سے نجی کمپنیوں کے لیے سرمایے کی دستیابی خود بخود محدود ہو جاتی ہے۔ خلافت اس بات کو بھی یقینی بنائے گی کہ توانائی کے شعبے اور معدنی ذخائر سے حاصل ہونے والے محاصل پورے معاشرے پر خرچ کیے جائیں نہ کہ ان کی نجکاری کی جائے کہ جس کے نتیجے میں صرف چند افراد ان وسائل سے فائدہ اٹھا کر ارب پتی بن جائیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ** "مسلمان تین چیزوں میں شراکت دار ہیں: پانی، چراہ گاہیں اور آگ (توانائی)" (مسند احمد)۔

ایک ایسے وقت میں جب مودی کی قیادت میں ہندو ریاست نے پاکستان کے خلاف جارحانہ کاروائیوں اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف مظالم میں اضافہ کردیا ہے تو پاکستان کے بصیرت سے عاری حکمرانوں نے دفاعی بجٹ کو 1150 ارب روپے کی سطح پر منجمد کردیا ہے۔ حکومت کی جانب سے روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے درحقیقت دفاعی بجٹ منجمد نہیں ہوا بلکہ پہلے سے کم ہو گیا ہے جو کہ ایک خطرناک عمل ہے کیونکہ اِس وقت امریکہ کی خواہش یہ ہے کہ پاکستان ہندو ریاست سے "نارملائزیشن" کے ذریعے خطے میں ہندو ریاست کی بالادستی کے قیام کے لیے راہ ہموار کرے۔ غافل حکمران یہ قدم اٹھا رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی فوجی صلاحیت اور طاقت پر خاص توجہ دیں تاکہ دشمن کو حملہ یا کوئی سازش کرنے کی جرأت ہی نہ ہو۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: **وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا**

اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ"اور تم ان کے خلاف بھرپور تیاری کرو، قوت اور پلے ہوئے گھوڑوں سے، جن کے ذریعے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں پر دھاک بٹھاسکو اور اُن پر بھی جنہیں تم نہیں جانتے لیکن اللہ جانتا ہے۔ اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کروگے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جائے گا"(الانفال8:60)۔

یہ گناہ گار حکمران پاکستان کے مسلمانوں کو ٹیکسوں کے حصول کے لیے نچوڑ رہے ہیں اور ان کی افواج کو درکار وسائل سے محروم رکھ رہے ہیں لیکن قرضوں پر سود کی ادائیگی کے لیے کھلے ہاتھوں سے 2891.4 ارب روپے خرچ کرنے جا رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ - فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ " مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو۔ اگر ایسا نہ کروگے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو)"(البقرۃ279-278)۔

اور استعمار کی خدمت گزاری کے لیے یہ سب کچھ کرنا کافی نہ تھا کہ حکومتِ پاکستان ہمارے وسائل اور عوامی اداروں کو غیر ملکی سرمایہ کاروں کی ملکیت میں دینے کی آئی ایم ایف کی پالیسی کی مکمل حمایت کر رہی ہے جس کے نتیجے میں مقامی معیشت پر استعماری کمپنیوں کا کنٹرول مزید بڑھ جائے گا جبکہ دوسری طرف ٹیکسوں اور قرضوں پر ریاست کے انحصار میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔ حکومت نے آئی ایم ایف کے مطالبے پر روپے کی قدر میں کمی کی تاکہ استعماری کمپنیاں ملکی وسائل اور کمپنیوں کو آسانی سے خرید سکیں کیونکہ روپے کی قدر میں کمی سے مقامی معیشت میں غیر ملکی کرنسی کی قوتِ خرید بڑھ جاتی ہے جبکہ ملک میں مہنگائی کا طوفان آجاتا ہے۔ استعماری کمپنیوں کے منافع کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے حکومت آئی ایم ایف کی ہدایت کے سامنے سرنگوں ہوگئی ہے اور ان کمپنیوں کو ٹیکس میں مراعات فراہم کر رہی ہے تاکہ یہ استعماری کمپنیاں زیادہ سے زیادہ منافع کما سکیں۔ یہ ہے غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کی حقیقت جو کہ ہمارے وسائل اور پیداوار پر قبضہ کرنے کا استعماری آلہ ہے۔

اے پاک سرزمین پاکستان کے مسلمانو!

حکومت آئی ایم ایف کی اطاعت میں ٹیکسوں کے حصول کے لیے ہمیں نچوڑ رہی ہے اور ایک ایسے وقت میں کہ جب ہمیں دشمن کی جارحیت کا سامنا ہے ہماری افواج کی ضروریات سے غفلت برت رہی ہے، محض اس لیے کہ قرض دینے والے استعماری ادارے اپنی سودی قسطیں وصول کر سکیں، استعماری کمپنیاں پاکستان کے وسائل اور انفراسٹرکچر کو اپنے مفاد میں استعمال کر سکیں اور خطے میں ہندو ریاست کی بالادستی کے استعماری منصوبے کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے پاکستان کو بیش بہا اور وسیع قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ متحرک نوجوانوں کی بہت بڑی آبادی سے نوازا ہے لیکن ان حکمرانوں کی جانب سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کے متکبرانہ انکار نے اس بات کو یقینی بنادیا ہے کہ ہم غربت، مصائب اور مشکلات کے طوفان میں ہی گھرے رہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ - جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ "کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں لااُتارا۔ (وہ گھر) دوزخ ہے۔ (سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے"(ابراہیم 29-28)۔ اب اور کتنی تباہی، بدحالی اور ذلت کا سامنا کرنا باقی ہے کہ ہمیں یہ سمجھ آجائے کہ ہمارے لیے یہ لازم ہے کہ ہم نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کے لیے کمربستہ ہو جائیں؟ تو اے مسلمانو! اب اور کیا دیکھنا باقی ہے؟

9شوال1440ہجری
12جون2019ء

حزب التحریر
ولایہ پاکستان